وَ	لَا تَلْبِسُوا	الْحَقَّ	بِالْبَاطِلِ
اور	تم خلط ملط نہ کرو (فعل نہی) آپس میں ملا جلا نہ دو	حق کو	باطل سے جھوٹ سے
وَ	تَكْتُمُوا	الْحَقَّ	وَاَنْتُمْ
اور	تم مت چھپاؤ	حق کو	جبکہ تم (واؤ حالیہ)
یہاں "**تَكْتُمُوا**" سے پہلے "**لا**" محذوف ہے۔ یعنی **لا** یہاں لکھا ہوا نظر نہیں آرہا لیکن اس کا معنی شامل ہے۔ کیونکہ اصل میں **تَكْتُمُوْنَ** فعل مضارع ہے، نون گرا ہوا ہے، لہٰذا ہمیں پتا چلا کہ یہاں "لا" محذوف ہے۔			
تَعْلَمُوْنَ	وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۲﴾		
جانتے ہو	اور حق کو باطل سے خلط ملط نہ کرو اور حق کو چھپاؤ نہیں جبکہ تم جانتے ہو۔		

وَ	اَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَاٰتُوا
اور	تم قائم کرو	نماز	اور تم دو/ادا کرو
الزَّكٰوةَ	وَارْكَعُوْا	مَعَ	الرّٰكِعِيْنَ
زکوٰۃ	اور تم جھک جاؤ	ساتھ	جھکنے والے/رکوع کرنے والے
وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ	اور جھکنے والوں کے ساتھ جھک جاؤ		
وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۳﴾			
اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور جھکنے والوں کے ساتھ جھک جاؤ۔			

اَ	تَاْمُرُوْنَ	النَّاسَ	بِالْبِرِّ
کیا	تم حکم دیتے ہو	لوگوں کو	نیکی کا
وَ	تَنْسَوْنَ	اَنْفُسَكُمْ	وَاَنْتُمْ
اور	تم بھول جاتے ہو	اپنے آپ کو	جبکہ تم
تَتْلُوْنَ	الْكِتٰبَ	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ
تم پڑھتے ہو	کتاب	پس کیا نہیں	تم عقل کرتے ہو
اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ		آخر تم عقل کیوں نہیں کرتے؟	
اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۴۵			
کیا تم لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے ہو اور خود اپنے آپ کو بھول جاتے ہو جب کہ تم کتاب بھی پڑھتے ہو۔ آخر تم عقل کیوں نہیں کرتے؟			